السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کے سامنے جب اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی جاتی ہے تو وہ چڑتے ہیں، بعض تو یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ تم نے توحید توحید کی رٹ لگائی ہوئی ہے جبکہ قرآن وسنت میں توحید کا لفظ بھی نہیں آیا۔ کیا قرآن وحدیث میں لفظ "توحید" استعمال نہیں ہوا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

توحید دین اسلام کی اساس ہے۔ توحید کا معنی ہے اللہ تعالیٰ کو ایک قرار دینا، ایک کو عربی زبان میں واحد اور احد کہا جاتا ہے۔ جبکہ احد اور واحد اللہ تعالیٰ کے الاسماء الحسنیٰ ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ ہُوَ اللَّہُ أَحَدٌ ١ ... سورۃ الإخلاص

''کہیے کہ اللہ ایک ہے۔''

اللہ تعالیٰ کے الواحد ہونے کا تذکرہ درج ذیل آیات میں ہے:

(1) ءَأَربابٌ مُتَفَرِّقونَ خَيرٌ أَمِ اللَّہُ الوٰحِدُ القَہّارُ ٣٩ ... سورۃ یوسف

''بھلا کئی جدا جدا رب اچھے یا یکتا وبڑا غالب اللہ؟''

(2) قُلِ اللَّہُ خٰلِقُ كُلِّ شَيءٍ وَہُوَ الوٰحِدُ القَہّٰرُ ١٦ ... سورۃ الرعد

''کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور وہ یکتا و غالب ہے۔''

(3) وَبَرَزوا لِلَّہِ الوٰحِدِ القَہّارِ ٤٨ ... سورۃ ابراہیم

''وہ سب یگانہ اور بڑے زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔''

(4) وَما مِن إِلٰہٍ إِلَّا اللَّہُ الوٰحِدُ القَہّارُ ٦٥ ... سورۃ ص

''اللہ یکتا و بڑے غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔''

(5) ہُوَ اللَّہُ الوٰحِدُ القَہّارُ ٤ ... سورۃ الزمر

''وہی اللہ یکتا، بڑا غالب ہے۔''

(6) لِمَنِ المُلكُ اليَومَ لِلَّہِ الوٰحِدِ القَہّارِ ١٦ ... سورۃ المؤمن

''آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی جو اکیلا اور بڑا غالب ہے۔''

بہت سی آیات میں اللہ تعالیٰ کے "الہ واحد" ہونے کا تذکرہ ملتا ہے، چند آیات ملاحظہ کریں:

وَإِلٰہُكُم إِلٰہٌ وٰحِدٌ ... ١٦٣ ... سورۃ البقرۃ

إِنَّمَا اللَّہُ إِلٰہٌ وٰحِدٌ ١٧١ ... سورۃ النساء

وَما مِن اِلٰہٍ اِلّااِلٰہٌ وٰحِدٌ ۷۳ ... سورۃ المائدۃ

اِنَّما ہُوَاِلٰہٌ وٰحِدٌ... ۱۹ ... سورۃ الانعام

اَنَّما اِلٰہُکُم اِلٰہٌ وٰحِدٌ ۱۱۰ ... سورۃ الکہف

فَاِلٰہُکُم اِلٰہٌ وٰحِدٌ ۳٤ ... سورۃ الحج

اِنَّ اِلٰہَکُم لَوٰحِدٌ ٤ ... سورۃ الصافات

وَما اُمِروا اِلّالِیَعبُدوا اِلٰہًا وٰحِدًا... ۳۱ ... سورۃ التوبۃ

کفار ومشرکین توحید الٰہی سے بدکتے تھے، جبکہ انبیاء ورسل علیہم السلام لوگوں کو اللہ کی وحدانیت کی طرف بلاتے تھے اور اپنے ماننے والوں کو بھی توحید کا پرچار کرنے کی تلقین کرتے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاِذا ذَکَرتَ رَبَّکَ فِی القُرءانِ وَحدَہُ وَلَّوا عَلیٰ اَدبٰرِہِم نُفورًا ٤٦ ... سورۃ الاِسراء

''اور جب تم قرآن میں اپنے رب یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے ہیں اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔''

وَاِذا ذُکِرَ اللَّہُ وَحدَہُ اشمَأَزَّت قُلوبُ الَّذینَ لا یُؤمِنونَ بِالءاخِرَۃِ... ٤٥ ... سورۃ الزمر

''اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔''

ذٰلِکُم بِأَنَّہُ اِذا دُعِیَ اللَّہُ وَحدَہُ کَفَرتُم... ۱۲ ... سورۃ المؤمن

''یہ اس لیے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا ہے تو تم انکار کر دیتے ہو۔''

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں نے کہا تھا:

وَبَدا بَینَنا وَبَینَکُمُ العَدٰوَۃُ وَالبَغضاءُ اَبَدًا حَتّیٰ تُؤمِنوا بِاللَّہِ وَحدَہُ... ٤ ... سورۃ الممتحنۃ

''اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور بغض ظاہر ہو گیا یہاں تک کہ تم اس اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ۔''

مذکورہ بالا آیات کے علاوہ بہت سی احادیث میں ایسے الفاظ ملتے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زبان مبارک سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اعلان کرتے تھے۔ لا الٰہ الا اللہ توحید ہی تو ہے جس کی دعوت نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو پیش کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"یا أیہا الناس قولوا لا الٰہ اِلّا اللہ تفلحوا"

''لوگو! لا الٰہ الا اللہ کہہ دو، تم فلاح پا جاؤ گے۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مناسک حج ادا کرتے ہوئے کوہ صفا پر چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ نظر آنے لگا فکبر اللہ ووحدہ

''تو آپ نے اللہ اکبر کہا اور اللہ کی توحید بیان کی۔''

آپ نے یہ کلمات پڑھے:

لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وہو علی کل شیء قدیر لا الٰہ الا اللہ وحدہ انجز وعدہ ونصر عبدہ وہزم الاحزاب وحدہ" (مسلم، الحج، حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ح 1218، ابوداوٗد، المناسک، صفۃ حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ح: 1905)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، تعریف کا حقدار وہی ہے، وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا، اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد کی اور تمام گروہوں کو اُس اکیلے ہی نے پسپا کر دیا۔''

اس حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشعر الحرام (مزدلفہ) پر آئے تو بھی آپ نے اللہ کی توحید بیان کی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو ان سے فرمایا:

(فَلْیَکُن اَوَّلَ ماتَدعُوہُم اِلَیٰ اَن یُوَحِّدُوا اللّٰہَ تَعالَیٰ) (بخاري، التوحید، ما جاء فی دعا النبی امتہ الی توحید اللہ تبارک وتعالیٰ، ح: 7372، بیہقی 7/2)

''سب سے پہلے انہیں اللہ تعالیٰ کی توحید کی دعوت دینا۔''

احادیث میں لفظ "التوحید" اور "اھل التوحید" بھی موجود ہے، نیز محدثین اور شارحین حدیث نے توحید سے متعلق احادیث بیان کرتے وقت تبویب میں لفظ توحید اکثر استعمال کیا ہے۔ (من شهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له) حدیث پر مسلم (کتاب الایمان) میں امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ عنوان قائم کیا ہے:

(الدليل علم من مات على التوحيد دخل الجنة قطعا (ح: 28

''اس بات کی دلیل کہ توحید پر فوت ہونے والا شخص قطعی طور پر جنتی ہے۔''

عاص بن وائل سہمی نے دورِ جاہلیت میں نذر مانی کہ وہ سو اونٹ نحر کرے گا (وہ فوت ہوگیا تو اس نے ایک بیٹے) ہشام بن العاص نے اپنے حصے کے پچاس اونٹ نحر کر دیے جبکہ (دوسرے بیٹے) عمرو بن العاص (رضی اللہ عنہ) نے اس سلسلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا:

(أَمَّا أَبُوكَ، فَلَوْ كَانَ أَقَرَّ بِالتَّوْحِيدِ، فَصُمْتَ، وَتَصَدَّقْتَ عَنْهُ، نَفَعَهُ ذَلِكَ)

''اگر تمہارے باپ نے توحید کا اقرار کیا ہوتا تو تم اس کی طرف سے روزے رکھ لیتے اور صدقہ ادا کر دیتے تو یہ عمل اسے فائدہ دیتا۔''

اس حدیث میں لفظ "التوحید" واضح طور پر موجود ہے۔ بعض روایات میں اہل التوحید کی عظمت بھی بیان کی گئی ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يُعَذَّبُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ فِي النَّارِ حَتَّى يَكُونُوا فِيهَا حُمَمًا ثُمَّ تُدْرِكُهُمُ الرَّحْمَةُ فَيُخْرَجُونَ وَيُطْرَحُونَ عَلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، قَالَ: فَيَرُشُّ عَلَيْهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْمَاءَ، فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْغُثَاءُ فِي حِمَالَةِ السَّيْلِ ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ) (ترمذي، صفة جهنم، ماجاء ان للنار (نفسين وما ذكر من يخرج من النار من اهل التوحيد، ح: 2597

''اہل توحید کے کچھ لوگوں کو جہنم کا عذاب دیا جائے گا حتی کہ وہ اس میں کوئلہ ہو جائیں گے، پھر ان پر رحمتِ الٰہی ہوگی تو انہیں نکال کر جنت کے دروازوں پر ڈال دیا جائے گا، آپ نے فرمایا: اہل جنت ان پر پانی چھڑکیں گے تو وہ لوگ ایسے نکلیں گے جیسے سیلاب کے کوڑے کرکٹ میں دانا اگ آتا ہے، پھر وہ (اہلِ توحید) جنت میں داخل ہوں گے۔''

اس حدیث میں لفظ "التوحید" صراحت کے ساتھ موجود ہے، لہذا توحید سے چڑنے کی بجائے توحید کے داعی بن کر سعادتِ دارین حاصل کریں۔

علاوہ ازیں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

(أَنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا التَّوْحِيدَ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ) (مسند احمد: 398/3، بسند حسن)

نیز سیدہ یسیرہ سے مروی ہے:

(عليكن بالتسبيح والتهليل والتقديس ولا تغفلن فتنسين التوحيد» (مستدرک حالم 547/1، بسند حسن»

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ افکارِ اسلامی

## توحید باری تعالیٰ، صفحہ: 32

### محدث فتویٰ